

23429 - رمضان کے روزوں کی قضاء سے قبل نفلی روزے

سوال

رمضان کے واجبی روزوں کی قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے کے متعلق علماء کا اختلاف ہے -

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ : قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے صحیح نہیں اور ایسا کرنے والا گنہگار ہے اور اس کی علت یہ بیان کرتے ہیں کہ: نفل فرائض سے قبل ادا نہیں کیے جاتے -

اور بعض اہل علم کا مسلک یہ ہے کہ : کہ اگر وقت کم نہ ہو تو یہ جائز ہے -

ان کا کہنا ہے کہ : جب تک وقت وسیع ہے تو نفلی کام جائز ہیں ، جیسا کہ نماز سے قبل اگر کوئی نفل پڑھ لے - مثلاً ظہر کا وقت زوال سے شروع ہوتا اور سایہ ایک مثل ہو تو ختم ہو جاتا ہے - یہ جائز ہے کہ ظہر کو آخر وقت تک موخر کیا جائے اور اس مدت کے دوران یہ بھی جائز ہے کہ نفل پڑھے جائیں کیونکہ وقت میں وسعت ہے -

یہ قول جمہور فقہاء کا قول ہے اور فضیلۃ الشیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں : اور یہ قول ہی اظہر اور صحت کے زیادہ قریب ہے اور اس کا روزہ صحیح ہے اس پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ اس میں قیاس واضح ہے -

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :

اور جو مریض ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں اس کی گنتی پوری کرنی چاہئے البقرة -/ (185)

یعنی اس کے ذمہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اسے تسلسل کے ساتھ مقید نہیں کیا، اگر مقید کر دیا جاتا تو پھر فوری طور پر لازم ہوتے تو اس سے یہ پتہ چلا کہ اس معاملہ میں وسعت ہے -

ثانیا: جمرات اور سوموار کا قضا کی نیت سے روزہ رکھنا - .